

موثر تربیت میں علم نافع اور مزاج موزوں کا کردار

<"xml encoding="UTF-8?>



موثر تربیت میں علم نافع اور مزاج موزوں کا کردار

یہ دونوں چیزیں والدین، اساتذہ، مبلغین، مصلحین اور ہر وہ آدمی جو کسی دوسرے کی تربیت پر کام کرنا چاہتا ہے اسکے لئے لازمی ہیں ان دونوں کے بغیر تربیت کا کوئی کام درست طریقے سے انجام نہیں دیا جاسکتا۔ پہلی چیز علم نافع اور دوسری چیز مزاج موزوں ہے۔

علم نافع:

تربیت کے حوالے سے علم نافع سے مراد ایسا علم ہے جو اپنے حامل کو درست فہم، صحیح ادراک و شعور اور ساتھ ہی واضح عملی سمت بھی عطا کر دے۔ علم نافع کے لئے زیادہ علم یا معلومات کا ہونا بالکل ضروری نہیں۔ بلکہ موقع محل کے مطابق ضروری علم ہونا، اس علم کا واضح ہونا اور درست سمت کی طرف عملی رینمائی کرنے والا ہونا ضروری ہے۔ بہت زیادہ علم ہونے کے باوجود غیر واضح، مبہم، شکوک و شبہات سے بھرپور یا درست سمت کی طرف رینمائی سے قاصر ہو وہ علم نافع نہیں کھلا سکتا۔ بہرحال تربیت اولاد کی پہلی شرط والدین کے پاس تربیت کے حوالے سے علم نافع کا ہونا ہے جس کے لئے باقاعدہ کوشش کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ بچے کی تربیت کے لئے کن کن ایریا میں فوکس کرنا ہے، کب کب کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے۔

بچوں کی تربیت میں علم نافع اور مزاج مزون
موثر تربیت میں علم نافع اور مزاج مزون کا کردار
مزاج مزون

تربیت اولاد کے لئے یہ دوسری بنیادی شرط ہے، کہ مربی، والدین اور اساتذہ اپنے مزاج پر کام کر کے اسے بچوں کی تربیت کے لئے مناسب، خوب صورت اور مزون بنائیں۔ جس کے نتیجے میں وہ بُرھاں میں خوش رہنے کے گرسیکھیں اور غصہ یا ناراضگی کی کیفیت کو اپنے مزاج اور طبیعت پر حاوی نہ ہونے دیں۔ بچے کوئی بھی حرکت کریں وہ اپنے مزاج کو قابو میں رکھتے ہوئے شعور کی سطح پر کھڑے ہو کر بچوں کی حرکتوں کو ڈیل کرسکیں۔ یہی دین کا حکم ہے رسول اللہ کی سنت ہے اور تربیت اولاد کا عملی تقاضا بھی ہے۔

مزاج یا طبیعت انسان کا وہ مستقل رویہ ہوتا ہے جسے ظاہر کرنے کے لئے اسے سوچنا اور تکلف نہ کرنا پڑھ بلکہ تحت الشعور سے خود بخود آپریٹ ہو کر سامنے آجائے۔ اور مستقل طور پر باربار یہی رویہ اپنے آپ ظاہر ہو سکے۔ اس کے مقابلے میں ایک اور لفظ موڈ ہوتا ہے وہ بھی انسان کے ایک خاص رویے کے اظہار کا نام ہے لیکن یہ وقتی اور عارضی رویہ ہوتا ہے مستقل اور بلا تکلف نہیں۔ اگر دونوں میں مزید فرق ڈھونڈا جائے تو مزاج انسان کی داخلی کیفیت کا نام ہے یعنی مزاج انسان کے اندر سے ظاہر ہوتا ہے اس کا محرک باہر سے نہیں آتا جبکہ موڈ وہ عارضی رویہ ہوتا ہے جس کا محرک باہر سے آتا ہے یہ بہت جلد بدلنے والا بھی ہوتا ہے جسے عام طور پر موڈ سوئنگز بھی کہتے ہیں۔

تربیت کے لئے مربی، والدین اور اساتذہ میں مزون مزاج کا ہونا ضروری ہے اس کے بغیر محض علم نافع بھی موثر تربیت کے لئے کافی نہیں کیونکہ موثر تربیت کے لئے مضبوط تعلق درکار ہوتا ہے اور تعلق اسی انسان کے ساتھ بن سکتا ہے جو مزاج مزون رکھتا ہو۔ مزاج مزون کی تعریف کرتے ہوئے جناب سلمان آصف صدیقی صاحب فرماتے ہیں کہ ایسا مزاج جس میں انسان اپنے آپ کو اہم سمجھنے کے ساتھ دوسروں کی اہمیت کا پوری طرح احساس و ادراک کرے اور اس کیفیت کو ہر جگہ نہ صرف برقرار رکھے بلکہ اس کا عملی مظاہر بھی کرے۔

یعنی دوسروں کو پوری طرح اہمیت اور عزت و تکریم دینا اس کے لئے بہت آسان کام ہے۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ کامل مسلمان وہ ہے جو دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ مزاج مزون کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ اس سے متصف آدمی سے رابطہ کرنا، بات کرنا اور اس سے تعلق قائم کرنا نہایت آسان لگے۔ وہ ایسا انسا ن ہو کہ جس کے لئے معاف کرنا اور معافی مانگنا بہت آسان ہو گیا ہو۔ وہ بہت جلد لوگوں سے مانوس ہو جاتا ہو اور لوگوں کو اپنے ساتھ مانوس کر سکتا ہو، خوش طبع، خوش مزاج اور وضع دار ہو۔ غیر ضروری ناراضگی کا اظہار، غصہ، بدمزاجی اور چڑچڑاپن اس کی زندگی سے حرف غلط کی طرح محو ہو گئے ہوں۔

انسان سازی، تعمیر شخصیت اور تربیت اولاد کے کام بڑے انسانوں کے ہوتے ہیں جن کا ظرف بہت وسیع ہوتا ہے۔ مزاج مزون کے بغیر بڑا انسان بننا بہت مشکل کام ہے۔ جناب احمد جاوید صاحب بڑے آدمی کی نشاندہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بڑا انسان وہ ہے جس کی موجودگی میں کوئی دوسرا انسان اپنے آپ کو کمتر محسوس نہ کرے بلکہ عزت اور برابری کا احساس برقرار رہے۔ دوسرے الفاظ میں مزاج مزون ہر بڑے انسان اور ہر مربی کی پہچان ہوتا ہے۔

مزاج موزوں کا تجربہ ہونے کے بعد انسان شکرگزاری کی کیفیت میں چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے ہر حال میں خوش رہنا مشکل نہیں رہتا بلکہ آسان ہو جاتا ہے یہی خوشی اور خوش مزاجی کی کیفیت اولادکی تربیت کے لئے ضروری ہے۔ والدین کو چاہیے کہ اولاد کی اچھی تربیت کے لئے ان دونوں چیزوں پر خاص توجہ دیں اور اپنے آپ کو بچوں کی اچھی تربیت کے لئے موزوں بنائیں۔